اشیا کی درآمدات - بندر گاہ پری انٹرنٹ میں ساز و سامان کا معاملہ

بینک دولت پاکستان نے کاروباری اداروں کی سہولت کے لیے مخصوص درآمدی سامان (ایچ ایس کوڈ پیسٹرز 84، 85 میں آنے والی اشیا اور ایچ ایس کوڈ پیسٹرز 87 کے تحت بعض اشیا) کی پیشگی منظوری کی شرط واپس لے لی ہے اور اس کی جگہ بینکوں کو عمومی ہدایت جاری کی ہے کہ خوراک، دوا، توانائی وغیرہ جیسی ضروری اشیا کی درآمد کو ترجیح دیں۔

کاروباری برادری نے، بشمول مختلف تجارتی تنظیموں اور چیمرز آف کامرس کے، یہ بات اجاگر کی ہے کہ درآمدی اشیا لے کر آنے والے شپنگ کنٹینرز کی بڑی تعداد بندر گاہوں پر پھنسی ہوئی ہے، کیونکہ بینکوں کی جانب سے شپنگ کی دستاویزات جاری کرنے میں تاخیر کی جا رہی ہے۔

لہذا، اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے تمام درآمد کنندگان کو ایک بار سہولت فراہم کریں جو یا تو اپنی ادائیگی کی میعاد کو 180 دن (یا اس سے زائد) تک توسیع دے سکتے ہوں یا جو اپنی زیر التوا درآمدی ادائیگیوں کے تصفیے کے لیے بیرون ملک سے رقوم کا بندوبست کر سکیں۔ اس لیے، بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 31 مارچ 2023ء تک ان شپمنٹس / اشیا کی دستاویزات کو پروسیس کر کے جاری کریں، جو پاکستانی بندر گاہ پر آچکی ہوں یا 18 جنوری 2023ء کو یا اس سے قبل روانہ ہو چکی ہوں۔

مزید برآں، بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے صارفین کے علم میں یہ بات لائیں کہ وہ مستقبل میں کسی زحمت سے بچنے کے لیے کوئی بھی درآمدی لین دین شروع کرنے سے پہلے اپنے بینک کو اس سے آگاہ کریں۔